غیرت کے نام پر قتل

(عورتوں کے لیے قانونی تحفظات)

بحوالہ

تعزیراتِ پاکستان 1860ء

ضابطہ فوجداری 1898ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے پیچ نمبر 3 کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

غیرت کے نام پر قتل

(عورتوں کے لیے قانونی تحفظات)

سوال 1۔ غیرت کے نام پر قتل کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ غیرت کے نام پر قتل سے مراد عورتوں کو ان کی جائیداد کے حق سے محروم کرنے، خاندان کی مرضی کے بغیر اپنی پسند کی شادی کرنے یا کاروکاری اور سیاہ کاری وغیرہ جیسی رسومات کے تحت قتل کر دینا ہے۔

سوال 2۔ غیرت کے نام پر قتل کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ غیرت یا اس جیسے بہانوں کو بنیاد بنا کر کئے گئے قتل کو قتلِ عمد قرار دیا گیا ہے جس کی سزا قصاص کے طور پر سزائے موت یا عمر قید مقرر کی گئی ہے۔

سوال 3۔ قتلِ عمد سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت قتلِ عمد سے مراد ایسا قتل ہے جو ارادتاً یعنی جان بوجھ کر کیا گیا ہو۔

سوال 4۔ کیا غیرت کے نام پر قتل کے مقدمات میں قاتل کو معاف کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ غیرت کے نام پر قتل کے مقدمات میں مقتول کے ورثاء قاتل کو معاف کر سکتے ہیں لیکن اس کے لیے تمام ورثاء کا متفق ہونا ضروری ہے۔ تمام ورثاء کے راضی ہونے کے باوجود بھی عدالت فساد فی الارض کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے مجرم کو سزائے موت، عمر قید یا 14 سال تک قید کی سزا دے سکتی ہے۔

سوال 5۔ کیا غیرت کے نام پر قتل کے مقدمات میں راضی نامہ کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ غیرت کے نام پر قتل کے مقدمات میں راضی نامہ صرف عدالت کی اجازت، اس کی طرف سے مقرر کردہ شرائط اور فریقین کی رضامندی سے ہی کیا جا سکتا ہے۔ فریقین کی رضامندی کے باوجود بھی عدالت فساد فی الارض کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے مجرم کو سزائے موت، عمر قید یا 14 سال تک قید کی سزا دے سکتی ہے۔

سوال 6۔ فساد فی الارض سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ فساد فی الارض سے مراد مجرم کا سابقہ کردار یا جرم کرنے کا ایسا وحشیانہ طریقہ ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں خوف یا بدامنی وغیرہ پھیلنے کا خطرہ ہو۔

سوال 7۔ ایسے مواقع جہاں پر قصاص نہ لیا جا سکتا ہو مجرم کو کیا سزا دی جا سکتی ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت ان تمام صورتوں میں جن میں قصاص واجب نہیں ہے مجرم سے دیت وصول کی جائے گی اور جہاں مجرم

سے دیت بھی نہ لی جاسکتی ہو اسے 25 سال تک قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

سوال 8۔ دیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ دیت سے مراد وہ رقم ہے جو مقتول کے قتل کے بدلے میں اس کے ورثاء کو ادا کی جاتی ہے۔

سوال 9۔ غیرت کے نام پر قتل کی نیت سے حملہ کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت کسی فرد پر غیرت کے نام پر قتل کرنے کی نیت سے حملہ کرنے کی سزا کم از کم 5 سال قید مقرر کی گئی ہے

۔

سوال 10۔ غیرت کے نام پر تشدد کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب۔ غیرت کے نام پر تشدد کر کے کسی فرد کو زخمی کرنے کی صورت میں قصاص کی سزا دی جاسکتی ہے۔ تاہم جہاں جسم کا کوئی حصہ ضائع ہونے کی بجائے کام کرنے کی صلاحیت سے محروم ہو جائے یا کسی اور وجہ سے قصاص نافذ نہ کیا جاسکتا ہو مجرم کو جرمانہ اور 7 سال تک قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے۔

سوال 11۔ کن صورتوں میں مجرم پر قصاص کی سزا نافذ نہیں کی جاسکتی؟

جواب۔ تعزیراتِ پاکستان کے تحت درج ذیل صورتوں میں قصاص کی سزا نافذ نہیں کی جاسکتی:

(1) جب مجرم سزا کے نافذ ہونے سے پہلے فوت ہو جائے۔

(2) قصاص میں کاٹا جانے والا جسم کا حصہ سزا کے نافذ ہونے سے پہلے ضائع ہو جائے۔

(3) قصاص معاف کر دیا جائے یا راضی نامہ کر لیا جائے۔

(4) جب قصاص کا حق ایسے شخص کو منتقل ہو جائے جو مجرم سے قصاص کا مطالبہ نہ کر سکتا ہو۔

سوال 12۔ غیرت کے نام پر قتل سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی غیرت کے نام پر قتل سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد۔ فون نمبر 051-9220483۔ فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk

۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد۔ فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔